رول نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(امیدوار خُود پُر کرے)(تعلیمی سیشن 2020-2022 تا 2022-2024)

اردو (لازمی)

024 - فرسٹ اینول (دہم کلاس)

پرچہ : II (انشائیہ طرز)

(دوسرا گروپ)

وقت : 2 گھنٹے 10 منٹ

کل نمبر : 60

(حصہ اوّل)

2- درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے) : 10

(حصہ نظم)

(i) بَشَر کو فطرتِ اسلام پر پیدا کیا جس نے
محمد مصطفیؐ کے نام پر شَیدا کیا جس نے

(ii) گرداب پر تھا شعلۂ جَوّالہ کا گُماں
انگارے تھے حباب تو پانی شرر فشاں

(iii) جن کی تابانی میں اندازِ کُہن بھی، نُو بھی ہے
اور تیرے کوکبِ تقدیر کا پرتو بھی ہے

(iv) سرنگوں رہتی ہیں جس سے قوتیں تخریب کی
جس کے بُوتے پر لچکتی ہے کمر تہذیب کی

(حصہ غزل)

(v) میں درماندہ اس بارگاہِ عطا کا
گُنہ گار ہوں ، اک خطا ہو گئی ہے

(vi) سلسلہ ، فتنۂ قیامت کا
تیری خوش قامتی سے مِلتا ہے

(vii) جو جھیل گئے ہنس کے کڑی دھوپ کے تیور
تاروں کی خنک چھاؤں میں وہ لوگ چلے ہیں

(حصہ دوم)

3- درج ذیل نثرپاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان ' مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: 5,5

(الف) عید کا تصور مسلمانوں کے ہاں محض تہوار منانے اور اُچھل کود کو کلچر بنانے پر منحصر نہیں بلکہ اس خوشی کا رشتہ ہماری اقدار میں بہت دور تک جاتا ہے ، جس سے عید کے بارے میں اُردو شعرا کی تخلیقات کو ایک سمت ہی نہیں ملتی بلکہ ان کا تعلق ہمارے داخلی رویوں کے ساتھ اتنا گہرا ہے کہ ہماری شعری روایت میں یہ عمل صرف یک طرفہ مناظرکشی تک جا کر ختم نہیں ہوتا۔ عید کی شاعری ہماری شعری روایات کا ایک اہم اور ناقابلِ فراموش حصہ ہے۔

(ورق اُلٹیے)

3- (ب) سلیمانیہ سے ملحق ایک بڑا کتب خانہ ہے۔ یہاں مخطوطات کا سب سے بڑا ذخیرہ محفوظ ہے۔ اندازے کے مطابق ایک لاکھ قلمی کتابیں یہاں ہیں اور نہایت ترتیب و تنظیم سے رکھی ہوئی ہیں۔ جب میں اپنے رفیقوں کو باسفورس، گولڈن ہارن اور ایاصوفیہ کی سیر کراتا ہوا یہاں سے سلیمانیہ میں لایا تو سب کی حیرت و مسرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔ ہم سب نے یہاں اچھا خاصا وقت صرف کیا۔

4- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے : 10

(i) حمد میں خالق کی کن مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے؟

(ii) لاہور کے پبلشروں کے ساتھ مرزا صاحب کا رویہ کیسا تھا؟

(iii) اہلِ مغرب نے قومیت کی بنیاد کس پر رکھی ہے؟

(iv) اُردو شعرا نے ہر دور میں عیدالفطر کو موضوعِ سخن کیوں بنایا؟

(v) مصنف کو اپنے بے تکلف دوست بھڑ بھڑیا سے کیا شکایت ہے؟

(vi) شاعر کے بیان کے مطابق دریائے فرات کے پانی پر دھوپ کا کیا اثر ہوا؟

(vii) کون سی قوتیں کسان سے سرنگوں رہتی ہیں؟

(viii) حسرت موہانی اپنی غزل میں منزلِ مقصود پر پہنچنے کے لیے کیوں پراُمید ہیں؟

5- کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے: (i) مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ۔ (ii) نام دیو مالی۔ 5

6- کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے: (i) کاہلی۔ (ii) برسات کا موسم۔ (iii) قائداعظمؒ۔ 15

7- درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے: 10

سکون کے وقت سمندر کا دیدار آنکھوں کو فرحت بخشنے والی چیز ہے۔ تختہ جہاز پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو لہروں کا ایک لاتعداد سلسلہ نظر آتا ہے ، جو ہوا کے نرم نرم جھونکوں کے اثر سے سمندر پر قریب قریب ہر وقت آتے رہنے سے ایک دوسرے کے پیچھے حلقے بناتا چلا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لہریں ایک دوسری کے پیچھے دوڑ رہی ہیں۔ صبح کے وقت آفتاب نکلتا ہے اور اُچھلتی ہوئی لہروں کی سفید جھاگ پر اس کی کرنیں پڑتی ہیں تو قوسِ قزح کے سارے رنگ دفعتہً شفاف پانی کے تختوں پر چمک جاتے ہیں اور دور اُفق کے قریب تو سنہری روپہلی فرش بچھا ہوا نظر آتا ہے۔ گویا شاہِ خاور کے خیرمقدم کے لیے سامان ہو رہا ہے۔

سوالات : (i) سکون کے وقت سمندر کا نظارہ کیسا ہوتا ہے؟

(ii) تختۂ جہاز سے سمندر کیسا نظر آتا ہے؟

(iii) ''شاہِ خاور'' سے کیا مراد ہے؟

(iv) دور اُفق کے قریب کیا نظر آتا ہے؟

(v) اس پیراگراف کا مناسب عنوان تجویز کیجیے۔